سلمان قریشی

منقبت در مدحِ سیّدہ زینب بنتِ علیؓ سلام اللہ علیہا

صداقتوں کے چراغ سارے جلا گئی ہے علیؓ کی دُختر
حق اور ناحق کا فرق سارا بتا گئی ہے علیؓ کی دُختر

حیا کا پیکر سخا کی خوگر غنا ہے جس کی جبیں کا جھومر
صفاتِ عالی سے ذات اپنی سجا گئی ہے علیؓ کی دُختر

وہ جس کی سیرت دلوں میں سب کے گلاب بن کر مہک رہی ہے
نبیؐ کے آنگن میں بن کے موجِ صبا گئی ہے علیؓ کی دُختر

بجز خدا کے جہاں میں کوئی نہیں ہے مشکل کشا تبھی تو
خدا کے آگے جبیں کو اپنی جھکا گئی ہے علیؓ کی دُختر

نبیؐ کی عترت ہے پاک طینت اور اپنے اعمالِ صالحہ سے
مقام خُلدِ بریں میں اپنا بنا گئی ہے علیؓ کی دُختر

فضائے کوفہ و شام اب بھی گواہ ہے سب سبائیوں کے
نقاب رُخ سے منافقت کا ہٹا گئی ہے علیؓ کی دُختر

منافقوں نے لگا کے تہمت کیا ہے بدنام کربلا میں
یہ غیر ممکن ہے دوستو! بے رِدا گئی ہے علیؓ کی دُختر

دکھا کے کردار اپنا سب کو بتایا سب کچھ ہے دین اپنا
ہر ایک عورت کی دھڑکنوں میں سما گئی ہے علیؓ کی دُختر

نبیؐ کے اصحابؓ کی اے سلمانؔ پیروی میں ہے کامرانی
ہم ایسے بھٹکے ہوؤں کو رستہ دکھا گئی ہے علیؓ کی دُختر